© rasailojaraid.com

رازؔ کاشمیری

راہِ وفا پر چلنا سنبھل کے !

حرص و ہوس کے دام بچھے ہیں
راہِ وفا پر چلنا سنبھل کے !

جبر و ستم سے چُور ہوئے ہم
ضبط کے لیکن جام نہ چھلکے !

اپنا طرزِ عمل بھی دیکھیں
شاکی میرے طرزِ عمل کے !

شمع کی محفل راس نہ آئی
کہہ گیا یہ پروانہ جَل کے !

سُوکھے سے چند پات پڑے ہیں
دیکھ تو گلشن میں اب چَل کے !

رازؔ شغل مالی کے دیکھو ،
خوش ہوتا ہے پھُول مَسَل کے !

اخبار کیئے بند قلمکار گرفتار
حق بات پہ ہر صاحبِ گفتار گرفتار

اس دورِ عوامی کی ہے خاص یہی بات
چُن چُن کے کیئے صاحبِ کردار گرفتار

© rasailojaraid.com